[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure,1898

WHEREAS it is further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898);

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.** – (1) This Act shall be called the Criminal Laws (Amendment) Act, 2021.

   (2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 52B, Act XLV of 1860.** – In the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) hereinafter referred to as the Penal Code, after section 52A, the following new section 52B shall be inserted, namely:-

> **"52B. "Enforced disappearance.**- The term enforced disappearance relates to the arrest, detention, abduction or any other form of deprivation of liberty by an agent of the State or by person or group of persons acting with the authorization, support or acquiescence of the State, followed by a refusal to acknowledge the deprivation of liberty or by concealment of the fate or whereabouts of the disappeared person, which place such a person outside the protection of the law.
>
> **Explanation.** – There are three constitutive elements required to be present in order for an act to be classified as an "enforced or involuntary disappearances and include:
>
> a) an unlawful or illegal deprivation of liberty or a deprivation of liberty that was legal but no longer is;
>
> b) an act allegedly carried out by agents of the State or by person or group of persons acting with the support, authorization or acquiescence of the State; and

c) refusal to acknowledge the deprivation of liberty or concealment of the fate or whereabouts of the disappeared person."; and

3. **Insertion of new sections 512 and 513 (Act XLV of 1860).** – In the said Penal Code, after section 511, the following new section shall be added, namely:-

"**512, Forcible or involuntary disappearances.** – Whoever commits, orders, solicits or induces the commission of attempts to commit, is an accomplice to or participation in the forcible or involuntary disappearances of a person or group of persons is said to cause forcible or involuntary disappearances of that person.

513. Punishment for forcible or involuntary disappearances. – Whoever causes forcible or involuntary disappearance of any person from Pakistan or within Pakistan shall be punished with imprisonment of either description for a terms which may extend to ten years and shall also be liable to a fine."

4. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.** – In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, after section 511, in column 1 and the corresponding entries relating thereto in columns 2 to 8, the following shall be added, namely:-

512	Forcible or involuntary disappearance	May arrest without warrant	Ditto	Not bailable	Not compoundable	Imprisonment of either description for a term which may extend to ten years and fine	Court of Session

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF INTERIOR
****

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

"The Criminal Laws (Amendment) Act, 2021"

It is the rule of law, specifically adherence to Rule of Law that is the hallmark of any democratic society. The practice of enforced disappearances is a particularly heinous crime not only because it removes human rights from the protection of the law but also due to the inherent cruelty inflicted upon families as a consequence of denial of information concerning the disappeared person. Enforced disappearance is specifically against the Constitution and international commitments made by Pakistan through ratification of the ICCPR.

Additionally, the United Nations General Assembly, in its resolutions 477/133 of 18th December, 1992 has emphasized that enforced disappearances undermine the "deepest values of any society committed to respect for the rule of law, human rights and fundamental freedoms."

The objects of this bill is to criminalize the heinous crime of enforced disappearance with impunity that surrounds the practice of enforced disappearances and bring the perpetrators of these crimes to justice so as to provide closure to the families who are in immense pain owing to the fact that the fate and whereabouts of their loved ones are still unknown.

2. In order to carry out the mandate of the law, the draft bill has been prepared to achieve the above said objects.

(Sheikh Rashid Ahmed)
Minister for Interior

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیئے]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں
مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ (ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ فوجداری قوانین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۶۱ کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء میں، نئی دفعہ ۵۶ ب کی شمولیت:۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء)، بعدازیں جس کا حوالہ مجموعہ تعزیرات کے طور پر دیا گیا ہے کی دفعہ ۵۶ الف کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ ۵۶ ب کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"**۵۶ ب۔ لاپتہ ہونا:۔** اصطلاح لاپتہ ہونا کا تعلق ریاستی ایجنٹ یا شخص یا اشخاص کے گروپ کی جانب سے جو ریاست کی اجازت، معاونت یا اس کی رضامندی سے گرفتار کرتے ہیں، حراست میں رکھتے ہیں، غائب کر دیتے ہیں یا کسی بھی طرح سے آزادی سے محروم کر دیتے ہیں، آزادی سے محروم کرنے کا اعتراف نہیں کرتے یا غائب شدہ شخص کی موت کے بارے میں یا وہ کہاں ہے، کس جگہ پر ہے، چھپاتے ہیں، ایسا شخص تحفظ قانونی سے باہر ہے۔

وضاحت:۔ تین لازمی عناصر ہیں جن کا "لاپتہ ہونے یا غیر اختیاری غائب ہونے" کے فعل میں درجہ بند ہونے کے لیے وہاں ہونا مطلوب ہے اور اس میں حسب ذیل شامل ہیں:

(الف) آزادی سے ناجائز یا غیر قانونی طور پر محروم کرنا یا آزادی سے محرومی جو کہ قانونی تھی مگر اب نہیں رہی؛

(ب) ایک فعل جو ریاستی ایجنٹوں کی جانب سے یا شخص کی جانب سے یا اشخاص کے گروپ کی جانب سے جو ریاست کی معاونت، اجازت یا رضامندی سے مظہرہ طور پر بجالاتے ہیں؛ اور

(ج) آزادی سے محروم کرنے کا اعتراف کرنے سے انکار کرتا ہے یا غائب شدہ شخص کی موت کے بارے میں یا وہ کہاں ہے چھپاتا ہے۔"؛اور

۳۔ **(ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں دفعات ۵۱۲ اور ۵۱۳ کی شمولیت:۔** مذکورہ مجموعہ تعزیرات میں، دفعہ ۵۱۱ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا؛ یعنی:۔

"۵۱۲۔ **جبری یا غیر اختیاری طور پر غائب کرنا:۔** جو کوئی ایک شخص یا اشخاص کے گروہ کو جبری یا غیر اختیاری طور پر غائب کرنے کا ارتکاب کرتا ہے، حکم دیتا ہے، استدعا کرتا ہے، یا ارتکاب کی کوشش کی ترغیب دیتا ہے کہ ارتکاب کرے، شریک جرم بنتا ہے تو اسے اس شخص کا جبری یا غیر اختیاری طور پر غائب کرنے کا سبب کہا جائے گا۔

۵۱۳۔ **جبری یا غیر اختیاری طور پر غائب کرنے کی سزا:۔** جو کوئی پاکستان سے یا پاکستان کے اندر جبراً یا غیر اختیاری طور غائب کرنے کا سبب بنتا ہے تو وہ دس سال کی مدت تک کسی بھی طرح کی سزائے قید کا سزاوار ہوگا اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔"

۴۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کے، جدول دوم کی ترمیم:۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، دفعہ ۵۱۱ کے بعد، کالم 1 میں اور کالم ۲ تا ۸ میں اس سے متعلقہ مندرجات میں، حسب ذیل کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

۵۱۲	جبراً یا غیر اختیاری طور پر طور پر غائب کرنا	گرفتاری بلا وارنٹ	ایضاً	نا قابل ضمانت	نا قابل مصالحت	کسی بھی نوعیت کی سزا جو دس سال تک، ہو سکتی ہے اور جرمانہ	عدالت سیشن

بیان اغراض ووجوہ

''فوجداری قوانین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء''

یہ بالخصوص قانون کی حکمرانی سے منسلک قانون کی حکمرانی ہے جو کسی بھی جمہوری معاشرے کی علامت ہے۔ لاپتہ کرنے کا عمل خاص طور پر ایک سنگین جرم ہے نہ صرف کیونکہ یہ انسانی حقوق کو قانونی تحفظ سے ہٹاتا ہے بلکہ خاندان پر عائد کردہ وجودی ظلم ڈھانے کی وجہ سے بھی، غائب شدہ شخص سے متعلق معلومات کے انکار کا نتیجہ نکلتا ہے۔ لاپتہ کرنا بالخصوص دستور اور آئی سی سی پی آر کی منظوری کے ذریعے پاکستان کی جانب سے بین الاقوامی وعدوں کی خلاف ورزی ہے۔

مزید برآں، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے، ۱۸ دسمبر، ۱۹۹۲ء کی اپنی قراردادوں ۱۳۳/۴۷ میں زور دیا ہے کہ لاپتہ کرنا ''قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے ضمن میں عہد کردہ کسی بھی معاشرے کی گہری اقدار'' کو مجروح کرتی ہے۔

اس بل کا مقصد یہ ہے کہ بے خوفی سے لاپتہ کرنے کے گھناؤنے جرم کو مجرمانہ قرار دیا جائے تاکہ لاپتہ کرنے کے عمل کا گھیراؤ کیا جاسکے اور ان جرائم کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جاسکے تاکہ ان کو خاندان کے قریب تر لایا جاسکے جو اس حقیقت کی وجہ سے انتہائی تکلیف میں ہیں کہ انکے چاہنے والوں کی تقدیر اور ٹھکانے ابھی تک نامعلوم ہیں۔

۲۔ قانون کے منشور کی بجا آوری کے لیے، مسودہ بل مذکورہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

(شیخ رشید احمد)

وزارتِ داخلہ